



OFFICIAL TEXT

Shantipath, Chanakya Park, New Delhi 110021 Tel: 91-11-24198000 Ext:8819 Fax: 91-11-24198817
Visit us at: <<http://usembassy.state.gov/delhi.htm>>

۱۸ جولائی ۲۰۰۵ء

دہانت ہاؤس۔ آفس آف دی پریس سکریٹری

صدر جارج بوش اور وزیر اعظم منموہن سنگھ کا مشترکہ بیان

وزیر اعظم منموہن سنگھ اور صدر جارج بوش نے آج اپنے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو جوہری تبدیلی سے ہمکنار کرنے اور عالمی سطح کا اشتراک عمل میں لانے کے عزم کا اعلان کیا۔ ایسے ملکوں کے قائدین کی حیثیت سے جو انسانی آزادی، جمہوریت اور قانون کی بالادستی کی قدروں کے پابند ہیں، ہندستان اور امریکا کے درمیان نئے تعلقات پوری دنیا میں استحکام، جمہوریت، خوشحالی اور امن کو فروغ دیں گے۔ ان تعلقات سے آپسی تشویش اور دلچسپی کے شعبوں میں عالمی قیادت فراہم کرنے کی غرض سے مل جل کر کام کرنے کی ہماری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

اپنی مشترکہ اقدار اور اپنے مشترکہ مفادات کی بنیاد پر دونوں قائدین نے مندرجہ ذیل عزم کیا:

— ایسا بین الاقوامی ماحول تیار کیا جائے جو جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے سازگار ہو اور ان معاشروں میں جمہوری طریقوں کو مستحکم کیا جائے جو زیادہ کشادگی اور کثرت نوازی کے خواہشمند ہوں۔

— دہشت گردی کا بے رحمی سے مقابلہ کیا جائے۔ دونوں قائدین کے نزدیک دونوں ملکوں کے درمیان دہشت گردی کے انسداد کے لیے سرگرم اور ہر جوش تعاون قابل تحسین ہے اور وہ اس سمت میں مزید بین الاقوامی تعاون کی حمایت کرتے ہیں۔ دہشت گردی ایک تکلیف دہ عالمی مسئلہ ہے جس کا ہم ہر جگہ مقابلہ کریں گے۔ دونوں قائدین اپنے اس عہد کی پرزور توثیق کرتے ہیں کہ بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف اقوام متحدہ کے ایک جامع کنونشن کو آئندہ تمبر تک قطعییت دیدی جائے۔

وزیر اعظم کا یہ دورہ ایسے وقت ہو رہا ہے جب کہ (امریکا اور ہندستان کے درمیان) تزویری اشتراک میں آئندہ اقدامات (Next Steps in Strategic Partnership - NSSP) پر مشتمل منصوبہ کی مدت مکمل ہو رہی ہے جس کا آغاز جنوری ۲۰۰۳ء میں کیا گیا تھا۔ دونوں لیڈر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ یہ منصوبہ خلا شہری استعمال کی نیوکلیائی ٹکنالوجی اور دوسرے استعمال والی ٹکنالوجی میں مشترکہ سرگرمیوں اور تجارتی لین دین کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔

امریکا اور ہندستان کے درمیان تعلق کے بارے میں اپنے تصورات نیز مضبوط پائیدار جمہورتوں کی حیثیت سے اپنے مشترکہ مقاصد کے مطابق دونوں قائدین نے درج ذیل نکات پر اتفاق کیا:

معیشت کے لیے

— امریکی ہندستانی معاشی مذاکرات کا احیاء اور ایک سی ای او فورم کا قیام جس سے سچی ذمہ داری کی توانائی کو کام میں لایا جائے نیز باہمی

معاشی تعلقات میں گہرائی لانے والے تصورات سامنے آئیں۔

- دونوں ملکوں میں وسیع تجارتی سرمایہ کاری اور ٹکنالوجی اشتراک کے ذریعہ اقتصادی ترقی کی تقویت اور اس کی رفتار میں اضافہ۔
- ہندوستانی معیشت کی ترقی کا سلسلہ جاری رہنے کی ایک بنیادی ضرورت کے طور پر ہندوستان کے بنیادی ڈھانچہ کی جدید کاری کو بڑھاوا دینا۔ جیسے جیسے ہندوستان اپنے یہاں سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بناتا جائے گا سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ ہوتا جائے گا۔
- زراعت کے موضوع پر ایک امریکی ہندوستانی علمی منصوبہ کا آغاز جس میں تدریس، تحقیق، سروں اور تجارتی رابطوں کے فروغ پر توجہ مرکوز ہو۔

توانائی اور قدرتی ماحول کے لیے

- ہندوستان میں توانائی کی سلامتی کا استحکام اور پائیدار اور کارگر توانائی منڈیوں کی ترقی کو بڑھاوا دینا جس سے توانائی کی مناسب اور سستی فراہمی یقینی بنائی جائے اور پائیدار ترقی کی ضرورت پوری ہو۔ ان امور پر یو ایس انڈیا انٹرنی ڈائیلیگ کے دوران غور کیا جائے گا۔
- ترقی کے لوازم کے فروغ اور ماحول کے تحفظ کی ضرورت سے اتفاق نیز زیادہ صاف زیادہ کارگر سستی اور متنوع توانائی کے تکنیکی وسائل کو ترقی دینے کا عہدہ۔

جمہوریت اور ترقی کے لیے

- اس معاملہ میں امداد کے خواہاں ملکوں میں فروغ جمہوریت سے متعلق نئے امریکی ہندوستانی منصوبہ کے تحت ایسے اداروں اور وسائل کی ترقی و تقویت جو جمہوریتوں کو قابل اعتبار اور مؤثر بنائیں۔ ہندوستان اور امریکا جمہوری طریقوں اور صلاحیتوں کو تواتر بنانے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں گے اور قوم متحدہ کے نئے ڈیموکریسی فنڈ میں تعاون دیں گے۔
- ایسے اقدام کے ذریعہ جس میں نجی زمرہ اور حکومت کے وسائل، معلومات اور مہارت کو رو بہ عمل لایا جائے ایچ آئی وی / ایڈس کا عالمی سطح پر مقابلہ کرنے اور اس کے لیے تعاون کو مضبوط تر بنانے کا عہدہ۔

عدم توسیع اور سلامتی کے لیے

- امریکا اور ہندوستان کے درمیان دفاعی تعلق کے نئے فریم ورک پر دفاعی ٹکنالوجی کے شعبہ سمیت مختلف شعبوں میں مستقبل کے تعاون کی بنیاد کے طور پر اطمینان کا اظہار۔
- عام جاہی والے ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کی بین الاقوامی کوششوں میں قائدانہ کردار ادا کرنے کا عہدہ۔ امریکا نے ہندوستان کے ذریعہ عام جاہی والے اسلحہ سے متعلق قانون (غیر قانونی سرگرمیوں کے امتناع کا مل) کی منظوری کا فیصلہ مقدم کیا۔
- قدرتی جاہی میں راحت کاری کے لیے ایک نئے امریکی ہندوستانی منصوبہ کا آغاز جس میں سونامی کو گروپ کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جائے اور جس سے راحت کارروائیوں کے لیے تیاری اور ان کی انجام دہی میں باہمی تعاون کو بہتر بنایا جائے۔

اعلیٰ ٹکنالوجی اور خلا کے لیے

- یو ایس انڈیا ہائی ٹکنالوجی کوآپریشن گروپ (ایچ ٹی سی جی) کی بنیاد پر آگے بڑھتے ہوئے ایک "سائنس اینڈ ٹکنالوجی فریم ورک ایگریمنٹ" پر دستخط جس سے مشترکہ تحقیق و تربیت اور سرکاری و نجی اشتراک کے قیام کی راہ ہموار ہو۔

(۳)

-- خلائی تحقیق، ذیلی سیارچوں کی کارکردگی و ترسیل اور خلائی تجارتی میدان میں قریبی تعلقات کا قیام جس کے لیے شہری خلائی تعاون سے متعلق یو ایس انڈیا ورکنگ گروپ جیسے میکانزم سے کام لیا جائے۔

-- این ایس ایس پی میں (عام تہائی والے اسلحہ کی) عدم توسیع سے متعلق کیے گئے پختہ تر حہد کے تحت مزید کارروائی تاکہ کچھ مخصوص ہندستانی تنظیموں کو امریکی محکمہ تجارت کی Entity List سے ہٹایا جائے۔

عالمی سطح پر توانائی کی روز افزوں مانگ کو زیادہ صاف اور کارگر وسیلہ سے پورا کرنے کے لیے شہری نیوکلیائی توانائی کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے دونوں سربراہوں نے شہری نیوکلیائی توانائی پروگرام کو ترقی دینے کے ہندستانی منصوبوں پر گفتگو کی۔ صدر ریش نے وزیراعظم سے عام تہائی والے ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ہندستان کے مضبوط عزم کے تئیں تحسین کا اظہار کیا اور کہا کہ ترقی یافتہ نیوکلیائی ٹکنالوجی کا حامل ایک ذمہ دار ملک ہونے کے ناتے ہندستان کو وہی فائدے اور مراعات ملنی چاہئیں جو اس رتبہ والے دوسرے ملکوں کو حاصل ہیں۔ صدر نے وزیراعظم سے کہا کہ وہ جوہری طاقت کے فروغ اور توانائی سلامتی کے حصول کے مقاصد کے لیے کوشاں ہندستان کے ساتھ شہری نیوکلیائی توانائی سے متعلق مکمل تعاون کے لیے کام کریں گے۔ صدر امریکی قوانین اور پالیسیوں کو اس طرح آہنگ کرنے کے لیے کانگریس کی رضامندی لینے کی کوشش کریں گے اور امریکا اپنے دوستوں اور حلیفوں کے ساتھ بین الاقوامی سمجھوتوں کی اس طور پر مطابقت کے لیے تال میل کرے گا جس سے ہندستان کے ساتھ شہری جوہری توانائی میں مکمل تعاون اور تجارت میں سازگاری ہو۔ تاراپور کے تحفظ یافتہ نیوکلیمری ایکٹروں کے لیے ایندھن کی سپلائی کے بارے میں تیزی سے غور کرنا بھی اس کوشش میں شامل ہے لیکن اسی تک محدود نہیں۔ اس اثنا میں امریکا اپنے شراکت داروں سے اس درخواست پر تیزی سے غور کرنے کی بھی درخواست کرے گا۔ ہندستان نے "آئی ٹی ای آر" میں اپنی دلچسپی اور اس میں تعاون کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ امریکا اپنے شراکت داروں سے ہندستان کی شرکت کے بارے میں غور کرنے کے لیے مشورہ کرے گا۔ امریکا Generation IV International Forum میں دوسرے شراکت داروں سے ہندستان کی شمولیت کے تعلق سے مشورہ کرے گا۔

وزیراعظم نے اس موقف کا اظہار کیا کہ ہندستان جو اب اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ وہی ذمہ داریاں اور طریقے اختیار کرنے اور وہی فائدے اور مراعات حاصل کرنے کے لیے تیار ہے جو ترقی یافتہ نیوکلیائی ٹکنالوجی کے حامل دوسرے سرکردہ ممالک مثلاً امریکا کو حاصل ہیں۔ یہ ذمہ داریاں اور طریقے جن امور پر مشتمل ہیں ان میں شہری اور فوجی مقاصد کے جوہری مراکز اور پروگراموں کی مرحلہ وار الگ الگ نشاندہی اور ان میں تفریق، شہری مقاصد کی تنصیبات کے بارے میں بین الاقوامی ایجنسی کو باضابطہ اطلاع کی فراہمی، شہری نیوکلیائی تنصیبات کو رضا کارانہ طور پر بین الاقوامی ایجنسی کے تحفظات کے ماتحت لانے کا فیصلہ کرنا، شہری نیوکلیائی تنصیبات کے تعلق سے ایک اضافی پروٹوکول پر دستخط اور اس کی پابندی کرنا، جوہری تجربات کے ہندستان کی جانب سے یکطرفہ قبضہ کو جاری رکھنا، ایک کثیر فریقی "فیڈرل میپیریل کٹ آف ٹریٹی" طے کرنے کے لیے امریکا کے ساتھ تعاون، جوہری افزودگی اور ری پروسیسنگ کی ٹکنالوجی ایسے ملکوں کو منتقل کرنے سے اجتناب جن کے پاس یہ ٹکنالوجی موجود نہ ہو ایسی ٹکنالوجی کے پھیلاؤ کو روکنے کی بین الاقوامی کوششوں کی تائید اور اس امر کو یقینی بنانا شامل ہے

(۴)

کہ نیوکلیمائی میٹیریل اور نکنا لوجی کے تحفظ کے لیے برآمداتی کنٹرول سے متعلق جامع قانون سازی نیز میزائل نکنا لوجی کی تحدید سے متعلق ضابطہ اور نیوکلیر سپلائرس گروپ کے رہنما اصولوں کی پابندی کی صورت میں ضروری اقدامات کر لیے جائیں۔

صدر نے وزیر اعظم کی اس یقین دہانی کا خیر مقدم کیا۔ دونوں قائدین نے ان وعدوں کی انجام دہی کے مقصد سے ایک ورکنگ گروپ کے قیام پر اتفاق کیا جو مذکورہ بالا ضروری اقدامات کو آنے والے مہینوں میں مرحلہ وار بنیاد پر عمل میں لائے۔ صدر اور وزیر اعظم نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ وہ اس پیش رفت کا ۲۰۰۶ء میں صدر کے دورہ ہند کے موقع پر جائزہ لیں گے۔

دونوں سربراہوں نے اپنے اس عہد کا بھی اعادہ کیا کہ ان کے دونوں ملک عام تباہی والے اسلحہ کے پھیلاؤ کو روکنے کی بین الاقوامی کوششوں میں قائدانہ کردار ادا کریں گے۔ ان ہتھیاروں میں جوہری، کیمیاوی، جراثیمی اور ریڈیائی اسلحہ شامل ہیں۔

اس قریبی تعلق کو مد نظر رکھتے ہوئے اور علاقائی و عالمی سلامتی کے اضافہ میں ہندوستان کے فروغ پذیر کردار کا اعتراف کرتے ہوئے وزیر اعظم اور صدر اس ضرورت سے اتفاق کرتے ہیں کہ بین الاقوامی اداروں میں ان تہذیبوں کی پوری عکاسی ہونی چاہئے جو ۱۹۴۵ء سے اب تک عالمی منظر نامہ میں وقوع پذیر ہوئی ہیں۔ صدر نے اپنے اس موقف کا اعادہ کیا کہ بین الاقوامی اداروں کو ہندوستان کے مرکزی اور فروغ پذیر کردار کے مطابق تبدیل لانی ہوگی۔ دونوں سربراہ اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ ہندوستان اور امریکا عالمی اجلاسوں میں اپنے تعاون کو مستحکم کریں گے۔

وزیر اعظم منموہن سنگھ نے پرتیاک استقبال اور فریضہ لاندہ مہمان نوازی کے لیے صدر چارج بش کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے صدر بش کو اپنی سہولت کے مطابق ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی اور صدر نے یہ دعوت قبولی کر لی۔

☆☆☆